کیا مرد و عورت کی شرمگاہ ملنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے؟

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کیا مرد و عورت کی شرمگاہ ملنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے؟

بیوی کھیتی ہے لہذا ممنوع طریقوں کو چھوڑ کر مرد اپنی بیوی سے جس طرح چاہے لذت حاصل کر سکتا ہے۔ لذت اندوزی کے مختلف طریقوں میں دو شرمگاہوں کا آپس میں ملنا بھی ہے خواہ کپڑوں کے اوپر سے ہو یا بغیر کپڑوں کے یعنی یہاں مقصد جماع نہیں ہوتا بلکہ محض لذت اندوزی ہوتی ہے۔ ایسے میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا محض عورت و مرد کی شرمگاہ آپس میں ملنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے؟

اہل علم اس مسئلے میں مختلف فیہ ہیں، بعض نے کہا کہ محض دو ختنوں کا آپس میں ملنا غسل کا باعث ہے جبکہ بعض نے کہا کہ نہیں، غسل کے لئے دخول لازم ہے خواہ انزال ہو یا نہ ہو اور یہی دوسرا موقف دلیل سے قوی ہے۔

چنانچہ اس مسئلے میں ایک حدیث تو یہ ہے کہ جب جماع میں انزال ہو تب ہی غسل واجب ہوتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ (صحيح مسلم: 343)

ترجمہ: پانی (یعنی نہانا) پانی سے (یعنی منی نکلنے سے) واجب ہوتا ہے۔

ایک دوسری حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ اگر کوئی جماع کی کوشش کرے تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے چاہے انزال نہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: **إذا جَلَسَ بيْنَ شُعَبِها الأرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَها، فقَدْ وجَبَ عليه**

الغُسْلُ. وفِي حَدِيثِ مَطَرٍ: وإِنْ لَمْ يُنْزِلْ.(صحيح مسلم:348)

ترجمہ: جب مرد عورت کے چہار زانو میں بیٹھ گیا اور اس کے ساتھ جماع کے لیے کوشش کی تو غسل واجب ہو گیا۔ مطر کی روایت میں اتنا زیادہ ہے: اگرچہ انزال نہ ہو یعنی جماع میں انزال نہ ہو تب بھی غسل واجب ہو جائے گا۔

ان دونوں احادیث کے علاوہ ایک تیسری قسم کی روایت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ محض شرمگاہ کا شرمگاہ سے ملنا ہی موجب غسل ہے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : إذا جلَسَ بيْنَ شُعَبِها الأرْبَعِ ومَسَّ الخِتانُ الخِتانَ فقَدْ وجَبَ الغُسْلُ.(صحيح مسلم:349)

ترجمہ: جب مرد عورت کے چاروں کونوں میں بیٹھے اور ختنہ ختنہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو گیا۔

اس بحث سے متعلق پہلی حدیث کہ "پانی پانی سے ہے" منسوخ ہے، صحیح مسلم میں تیسری قسم کی حدیث پر باب قائم کیا گیا ہے ۔(باب نَسْخِ: «الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ» وَوُجُوبِ الْغُسْلِ بِالْتِقَاءِ الْخِتَانَيْنِ) یعنی باب: «الماء من الماء» کے منسوخ ہونے کا بیان اور غسل صرف ختنوں کے مل جانے سے ہی واجب ہو گا۔ اس لئے اس بحث سے پہلی قسم کی حدیث خارج ہو گئی اور صحیح بخاری کی حدیث نمبر ۱۷۹ بھی خارج ہے جس میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جماع میں انزال نہ ہونے پر وضو کرنے اور مخصوص عضو دھونے کا حکم دیتے ہیں کیونکہ یہ شروع اسلام کی بات ہے۔

اور اب رہ گئی دوسری اور تیسری قسم کی حدیث جن میں سے ایک کا مفہوم ہے جماع کی کوشش کرنے سے غسل واجب ہوتا ہے خواہ انزال نہ ہو جبکہ دوسرے کا مفہوم صرف ختنوں کا آپس میں ملنے سے غسل واجب ہو جاتا

ہے۔ مذکورہ احادیث کے علاوہ جماع سے متعلق وارد دیگر احادیث کو تلاش کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ محض ختنوں کے ملنے سے غسل واجب نہیں ہوتا بلکہ جب مرد کی شرمگاہ، عورت کی شرمگاہ میں داخل ہو کر سپاری چھپ جائے تب غسل واجب ہوتا ہے چنانچہ اس بابت چند صحیح احادیث ملاحظہ فرمائیں۔

(1) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : **إذا التقى الختانانِ ، و غابتِ الحشَفَةُ ، فقد وجب الغُسلُ ، أنزلَ أو لم يُنزِلْ(صحيح الجامع:386)**

ترجمہ: جب دو ختنے آپس میں مل جائیں اور سپاری چھپ جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے چاہے انزال ہو یا نہ ہو۔

(2) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : **إذا جاوزَ الختانُ الختانَ وجبَ الغسلُ(صحيح الترمذي:109)**

ترجمہ: جب ایک ختنہ دوسرے ختنہ سے مل جائے یعنی مرد کی شرمگاہ، عورت کی شرمگاہ میں دخول کر جائے تب غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(3) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : **إذا التقى الختانانِ وتوارتْ الحشَفةُ فقد وجب الغسلُ.(صحيح ابن ماجه للالباني: 501)**

ترجمہ: جب مرد اور عورت کی شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ (سپاری) چھپ جائے، تو غسل واجب ہو گیا۔

آخرالذکر تین احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ محض عورت و مرد کی شرمگاہ آپس میں چھو جانے سے غسل واجب نہیں ہوگا بلکہ جب مرد کی شرمگاہ عورت کی شرمگاہ میں داخل ہو جائے خواہ مکمل ذکر یا تھوڑا اس سے غسل واجب

ہو جائے گا اور جن احادیث میں دو ختنوں کے ملنے سے غسل کا ذکر ہے ان کا مفہوم ہو گا شرمگاہ کا شرمگاہ میں داخل ہونا۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ کیا بغیر دخول کے دو ختنوں کا آپس میں ملنا غسل کا سبب ہے تو آپ نے جواب دیا کہ دو ختنوں کا ایک دوسرے سے بغیر دخول کے ملنا غسل کا سبب نہیں ہے اور آپ نے دلیل میں ترمذی کی مذکورہ حدیث پیش کی ہے جس میں تجاوز کا لفظ ہے جو دخول کے معنی پر دلالت کررہا ہے۔ (شرح العمدۃ:359/1)

یہاں ایک اور بات واضح رہے کہ بوس وکنار یا لذت اندوزی میں اگر منی کا خروج بغیر جماع کے بھی ہو گا تو اس سے غسل واجب ہو جائے گا۔

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

۔مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

4 September 2020